السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بوسہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ:

«ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبل بعض نسائہ ثم خرج الی الصلاۃ ولم یتوضا» (سنن ابی داؤد حدیث نمبر: 178-179)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ازواج مطہرات کو بوسہ دیا۔ اور پھر وضوء کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔''

اس حدیث میں اس حکم کا بیان ہے کہ کیا عورت کو چھونے اور بوسہ دنے سے وضوء ٹوٹتا ہے یا نہیں۔۔۔ علماء۔۔۔ کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ اس سے ہر حال میں وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔ اور بعض نے کہا کہ اگر شہوت کے ساتھ عورت کو چھوا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ ورنہ نہیں ٹوٹے گا۔ اور بعض نے کہا کہ مطلقاً وضوء نہیں ٹوٹتا اور ان میں سے یہی قول راجح ہے۔ یعنی مرد جو اپنی بیوی کو بوسہ دے یا اس کے ہاتھ کو چھوئے یا اسے اپنے ساتھ لگائے۔ اور اس سے نہ اسے انزال ہو اور نہ وہ محدث (بے وضو) ہو تو اس سے مرد کا وضو ٹوٹے گا۔ نہ عورت کا کیونکہ اصل یہ ہے کہ وضوء اپنی حالت پر برقرار رہے گا۔ الا یہ کہ کسی دلیل سے معلوم ہو کہ وضوء ٹوٹ گیا ہے۔ اور کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی کوئی دلیل ثابت نہیں جس سے معلوم ہو کہ عورت کو چھونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔ لہذا عورت کو چھونے سے خواہ بغیر کسی چیز کے حائل ہوئے اور خواہ شہوت کے ساتھ چھونے سے اور بوسہ دینے اور ساتھ لگانے سے بھی وضوء نہیں ٹوٹتا۔ واللہ اعلم۔ (شیخ ابن عثیمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 299

محدث فتویٰ